السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :

وَاِنِ امرَأَةٌ خافَت مِن بَعلِها نُشوزًا أَو إِعراضًا فَلا جُناحَ عَلَيهِما أَن يُصلِحا بَينَهُما صُلحًا وَالصُّلحُ خَيرٌ... ١٢٨ ... سورة النساء

''اوراگرکسی عورت کواپنے خاوندکی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کااندیشہ ہوتومیاں بیوی پرکچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پرصلح کرلیں اورصلح بہت بہتر(خوب چیز) ہے ۔''

سوال یہ ہے کہ کیازیادتی یابے رغبتی بیوی کی طرف سے بھی ہوسکتی ہے جن اسباب کی وجہ سے خاوند، بیوی سے بے رغبتی کرتاہے اگراسی قسم کے اسباب کی وجہ سے بیوی اپنے خاوند سے بے رغبتی کرے تواس کاکیاحکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے اسباب بھی ہوسکتے ہیں ،جن کی وجہ سے بیوی ،اپنے خاوند سے بے رغبتی کرے تواس کا حکم بھی اللہ تعالی نے اپنی کتاب عظیم میں بیان فرمایاہے،چنانچہ سورہ انساء میں ارشاد ہے :

وَالّٰتى تَخافونَ نُشوزَهُنَّ فَعِظوهُنَّ وَاهجُروهُنَّ فِى المَضاجِعِ وَاضرِبوهُنَّ فَإِن أَطَعنَكُم فَلا تَبغوا عَلَيهِنَّ سَبيلًا إِنَّ اللَّهَ كانَ عَلِيًّا كَبيرًا ٣٤ ... سورة النساء

''اورجن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہوکہ سرکشی (اوربدخوئی) کرنے لگی ہیں تو(پہلے) ان کو(زبانی) سمجھاو(اگرنہ سمجھیں تو)پھران کے ساتھ سوناترک کردو،(یعنی ان کے بستر،اپنے سے الگ کردو)اگراس پر بھی بازنہ آئیں توزدوکوب کرواوراگرفرماں بردارہوجائیں توپھران کوایذاءدینے کاکوئی بہانہ مت ڈھونڈو،بے شک اللہ تعالی سب سے اعلی(اور)جلیل القدرہے ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص375

محدث فتویٰ